AL-AASAR Journal
Vol. 3, No. 1 (2026)
Quarterly *Research Journal*
www. al-aasar.com
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

AN ANNOTATED INDEX OF DISSERTATIONS ON ORIENTALISM IN THE UNIVERSITIES OF KHYBER PAKHTUNKHWA

خیبر پختون خوا کے جامعات میں استشراق پر لکھے گئے مقالات کا توضیحی اشاریہ

Nisar Ahmad
Ph.D Scholar, Department of Islamic & Arabic Studies,
University of Swat
Email ID: nisarkabal123@gmail.com
ORCID ID:https://orcid.org/0009-0008-6538-6748
Waqas Muhammad
(Corresponding Author)
M.Phil Research Scholar Department of Islamic &Arabic Studies
University of Swat
Email:Wmuhammad878@gmail.com
Maseeh Ullah
M.Phil Scholar Department of Islamic & Religious Studies
Hazara University, Manshera
Email ID: maseehullah236@gmail.com

ABSTRACT
This study presents an annotated and thematic index of research dissertations on Orientalism produced in the universities of Khyber Pakhtunkhwa, Pakistan. It aims to identify the major research trends, thematic orientations, degree-wise distribution, and institutional contribution to Orientalist studies in the province. Adopting a descriptive, analytical, and bibliographic approach, the study compiles and categorizes 57 research dissertations produced at the M.A., M.Phil., Ph.D., and B.S. levels across twelve universities. The findings indicate that Prophetic Biography (Sīrah) constitutes the most extensively researched theme, followed by the Qur'an and Tafsīr, Islamic civilization and history, Ḥadīth and its sciences, and Islamic jurisprudence and law. The study further reveals that M.Phil. dissertations constitute the largest proportion of the identified research, followed by Ph.D. studies, while comparatively fewer studies have been undertaken at the M.A. and B.S. levels. Among the institutions surveyed, the University of Malakand has produced the highest number of dissertations on Orientalism, followed by Abdul Wali Khan University Mardan and Gomal University. The analysis also demonstrates a significant tendency toward critical studies of individual Orientalists, their works, methodological approaches, and interpretations of Islamic sources. Overall, the study provides a systematic bibliographic map of Orientalist scholarship in the universities of Khyber Pakhtunkhwa and identifies areas of thematic concentration as well as potential avenues for further interdisciplinary research. By consolidating dispersed scholarly work into an annotated and categorized index, the study offers a useful reference framework for researchers seeking to understand the development and trajectory of Orientalist studies in the region.
Keywords: *Orientalism; Dissertation; Islamic Studies; Annotated Index; Khyber Pakhtunkhwa.*

تمہید

جدید یورپ میں احیائے علوم اور نشاۃِ ثانیہ کی تحریکوں کے نتیجے میں مختلف جدید علوم وفنون کی تدوین و ترقی کا ایک نیا دور شروع ہوا۔ اسی علمی بیداری کے دوران اہلِ یورپ کے ایک طبقے نے سائنسی علوم سے ہٹ کر اسلامی علوم، مشرقی تہذیب و تمدن اور فنونِ مشرق کو اپنی علمی و تحقیقی کاوشوں کا محور بنایا اور اپنی زندگیاں ان کے مطالعے، تحقیق اور تدوین کے لیے وقف کر دیں۔ چنانچہ گزشتہ دو صدیوں کے دوران انگریزی، فرانسیسی، جرمن، ہسپانوی اور دیگر معروف یورپی زبانوں میں اسلام اور اسلامی تہذیب سے متعلق ایک وسیع علمی ذخیرہ وجود میں آیا، جسے بڑی حد تک اسلام کی یورپی تعبیر و تشکیل سے تعبیر کیا جا سکتا ہے۔

Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

مغربی اہلِ علم کی ان علمی و تحقیقی کاوشوں کے بعض مثبت نتائج بھی سامنے آئے۔ بالخصوص اسلامی مخطوطات کا ایک گراں قدر ذخیرہ تحقیق، تدوین اور اشاعت کے مراحل سے گزر کر کتب خانوں سے نکل کر اہلِ علم کی دسترس میں آیا، جس سے اسلامی علوم کے متعدد گوشوں کے مطالعے اور تحقیق میں نمایاں سہولت پیدا ہوئی۔ تاہم، ان تحقیقات کے بعض پہلو ایسے بھی تھے جن کے اثرات اسلامی فکر و روایت پر گہرے اور دور رس ثابت ہوئے۔ یہودی، عیسائی اور ملحد مغربی اہلِ علم کے ایک حلقے نے اسلام، قرآنِ کریم، پیغمبرِ اسلام ﷺ، اسلامی تہذیب و تمدن اور علومِ اسلامیہ کے بنیادی مصادر و روایات کے بارے میں شکوک و شبہات پیدا کرنے کی منظم علمی کوششیں کیں اور اسلامی علمی روایت کے مقابل ایک مخصوص فکری منہج کو فروغ دیا۔ مغربی دنیا میں اسلام اور مشرق کے بارے میں اس منظم علمی و فکری رجحان کو بالعموم تحریکِ استشراق (Orientalism) کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

مستشرقین کی جانب سے اسلام اور اسلامی روایت کے بارے میں اٹھائے گئے اعتراضات، شکوک و شبہات اور علمی اشکالات کے جواب میں مسلم اہلِ علم نے بھی مختلف ادوار میں اہم علمی و تحقیقی کاوشیں انجام دیں۔ استشراق کے رد و تعقیب میں بالعموم دو نوعیت کی علمی سرگرمیاں سامنے آئیں۔ ایک جانب بعض اہلِ علم نے مستشرقین کے اعتراضات کے جوابات پر مستقل کتب تصنیف کیں، جن میں ان کے افکار و نظریات کا تجزیہ کرتے ہوئے اسلامی مصادر و شواہد کی روشنی میں ان کا علمی رد پیش کیا گیا۔ دوسری جانب مختلف جامعات، بالخصوص مسلم دنیا کی جامعات میں، استشراقی افکار، مستشرقین کے شبہات اور ان کے علمی مناہج کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ لینے کا سلسلہ شروع ہوا۔ اس موضوع پر ایم فل اور پی ایچ ڈی کی سطح پر بھی متعدد تحقیقی مطالعات انجام دیے گئے۔

پاکستان میں بھی استشراق کے حوالے سے علمی و تحقیقی کام گزشتہ کئی دہائیوں سے جاری ہے۔ ملک کی مختلف جامعات اور تحقیقی اداروں میں مستشرقین کے افکار، نظریات، اعتراضات اور اسلامی مصادر کے بارے میں ان کے مناہج کا مختلف زاویوں سے مطالعہ کیا گیا ہے۔ صوبۂ خیبر پختونخوا کے جامعات میں بھی اس موضوع پر ایم اے، ایم فل اور پی ایچ ڈی سطح کے متعدد تحقیقی مقالات اور تحقیق لکھے گئے ہیں، تاہم ان علمی کاوشوں کا ایک جامع اور منظم اشاریاتی تعارف بآسانی دستیاب نہیں ہے۔ زیرِ نظر مقالے میں اسی ضرورت کے پیشِ نظر خیبر پختونخوا کے جامعات میں استشراق کے موضوع پر تحریر کیے گئے تحقیقی مقالات کا مختصر تعارف اور اشاریہ مرتب کیا جائے گا، تاکہ اس خطے میں استشراقی مطالعات کے علمی رجحانات، موضوعاتی تنوع اور تحقیقی پیش رفت کا ایک اجمالی مگر جامع نقشہ سامنے آسکے۔

استشراق کا لغوی و اصطلاحی مفہوم

عربی زبان کی قواعد کے لحاظ سے لفظ "استشراق" ثلاثی مزید فیہ کے باب استفعال سے مصدر ہے، جس کا مادہ (Root word) "ش، ر، ق" ہے، اور یہ مادہ کسی چیز کی روشنی اور اس کے کھلنے پر دلالت کرتا ہے۔ عربی زبان میں کہا جاتا ہے، شرقت الشمس ، تشرق، شروقا وشرقا: (اذا)طلعت-[1] لفظ "مستشرق" "استشراق" سے اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

استشراق اور مستشرق کی اصطلاحات قدیم عربی لغات میں مفقود ہیں۔ قدیم عربی لغات میں استشراق کا مادہ "ش، ر، ق" مذکور ہے لیکن اس مادہ کا باب استفعال میں استعمال سرے سے موجود ہی نہیں ہے جس سے واضح ہوتا ہے کہ استشراق اور مستشرق کی اصطلاحات زیادہ قدیم نہیں ہیں۔

استشراق کے لیے انگریزی زبان میں Orientalism اور مستشرق کے لیے Orientalist کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ یہ دونوں الفاظ انگریزی لفظ Orient سے مشتق ہیں، جس کا معنی ہے "شرق" یا "مشرق" یا "مشرقی سمت" جہاں سے سورج طلوع ہوتا ہے۔[2] لفظ Orient کا متضاد Occident (مغرب) ہے۔ Orientalism کا معنی شرق شناسی یا مشرقی علوم و فنون اور ادب میں مہارت حاصل کرنے کے اور Orientalist کا معنی مشرقی علوم میں ماہر کے ہے۔

آرتھر جان آربری (1905-1969) Arthur John Arberry کے مطابق Orientalist کا لفظ پہلی بار 1630ء میں مشرقی یا یونانی کلیسا کے ایک پادری کے لیے استعمال ہوا۔[3] انگریزی زبان و ادب میں ان اصطلاحات کا استعمال اپنے مخصوص معنوں میں اٹھارویں صدی عیسوی کے آخر میں شروع ہوا ہے۔ میکسیما روڈنسن Maxime Rodinson کے مطابق یہ لفظ 1779ء میں انگریزی زبان میں اور 1838ء میں فرانسیسی زبان میں پہلی بار استعمال ہوا۔[4] 1838ء میں فرانس میں فرانسیسی زبان کا ایک لغت شائع ہوا جس کا نام Dictionnairo del Academic Francaise تھا، جس میں یہ اصطلاح پہلی مرتبہ درج کی گئی
۔

استشراق کی اصطلاحی تعریف مختلف اہل علم نے مختلف الفاظ و پیرائے میں بیان کی ہے۔ جس میں سے کچھ اہم اور مشہور تعریفات درج ذیل ہیں۔

(ا): ڈاکٹر محمد احمد دیاب لکھتے ہے۔

AL-AASAR Journal Vol. 3, No. 1 (2026)
Quarterly Research Journal Online ISSN: 3006-693X
www. al-aasar.com Print ISSN: 3006-6921

"غیر مشرقی لوگوں کا مشرقی زبانوں، تہذیب، فلسفے، ادب اور مذہب کے مطالعہ میں مشغول ہونے کا نام استشراق ہے۔"[5]

اس تعریف کی رو سے جو غیر مشرقی عالم، مشرقی علوم کے لیے اپنے آپ کو وقف کرے گا اسے مستشرق کہا جائے گا۔

(۲): صاحب المنجد نے مستشرق اور استشراق کا مفہوم ان الفاظ میں بیان کیا ہے۔

"العالم باللغات والآداب والعلوم الشرقية والاسم الاستشراق"

"مشرقی زبانوں، آداب اور علوم کے عالم کو مستشرق کہا جاتا ہے اور اس علم کا نام استشراق ہے۔"

(۳): ڈاکٹر فاروق عمر فوزی استشراق کی تعریف کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

"علم يدرس لغات شعوب الشرق وتراثهم وحضاراتهم ومجتمعاتهم وماضيهم وحاضرهم"[6]

"استشراق ایک ایسا علم ہے جو مشرق کی زبانوں، علمی ورثہ، تہذیبوں، معاشروں، ماضی اور حال کے بارے میں بتلاتا ہے۔"

ڈاکٹر احمد عبدالحمید غراب نے اپنی کتاب "رؤیۃ اسلامیۃ للاستشراق" میں دوسرے اہل علم سے منقول استشراق کے چند اصطلاحی تعریفیں لکھی ہیں۔ ان تعریفات ذکر کرنے کے بعد استشراق کی جو تعریف انہوں خود کی ہے وہ درج ذیل ہے۔

"مغربی اہل کتاب، مسیحی مغرب کی اسلامی مشرق پر نسلی اور ثقافتی برتری کے زعم کی بنیاد پر، مسلمانوں پر اہل مغرب کا تسلط قائم کرنے کے لیے مسلمانوں کو اسلام کے بارے میں گمراہی اور شک میں مبتلا کرنے اور اسلام کو مسخ شدہ صورت میں پیش کرنے کی غرض سے، مسلمانوں کے عقیدہ، ثقافت، شریعت، تاریخ، نظام اور وسائل و امکانات کا جو مطالعہ غیر جانبدارانہ تحقیق کے دعوے کے ساتھ کرتے ہیں، اسے استشراق کہا جاتا ہے۔"[7]

خیبر پختون خوا کے جامعات میں استشراق پر لکھے گئے مقالات

خیبر پختونخوا کی مختلف جامعات میں استشراق کے موضوع پر متعدد تحقیقی مقالات لکھے گئے ہیں۔ ان مقالات میں مستشرقین کی جانب سے قرآنِ کریم، حدیث، فقہِ اسلامی، اسلامی قانون، سیرتِ نبوی ﷺ، اسلامی تاریخ و تہذیب اور دیگر اسلامی علوم کے حوالے سے اٹھائے گئے اعتراضات کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ لیا گیا ہے۔ نیز مستشرقین کے پیش کردہ شکوک و شبہات کا علمی انداز میں تجزیہ کرتے ہوئے ان کے تحقیقی مناہج اور اسالیبِ استدلال کو بھی واضح کیا گیا ہے۔ ذیل میں ان تحقیقی مقالات کا مختصر توضیحی اشاریہ پیش کیا جاتا ہے۔

قرآن و تفسیر سے متعلق لکھے گئے مقالات

1) آمنہ ودود کی تفسیری کاوش "Quran and Women" کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ (ایم فل مقالہ) مقالہ نگار: مریم نورین، نگران: ڈاکٹر محمد التماس خان، شعبہ اسلامیات، پشاور یونیورسٹی، پشاور، (سیشن 2018-2019)

2) ارض القرآن کے حوالے سے ڈان گیبسن کے نظریات اور اس کے اثرات کا تنقیدی جائزہ (پی ایچ ڈی مقالہ) مقالہ نگار: نثار احمد، نگران مقالہ: ڈاکٹر جاوید خان، شعبہ علوم اسلامیہ و عربیہ، سوات یونیورسٹی (سیشن 2023ء-2026ء)

3) جغرافیہ قرآن کی تاریخ و تمدن پر استشراقی رجحانات کا تنقیدی مطالعہ: آثار قدیمہ پر تحقیقات کے تناظر میں (پی ایچ ڈی مقالہ) مقالہ نگار: سعید الحق جدون، نگران مقالہ: ڈاکٹر حافظ صالح الدین حقانی، معاون نگران مقالہ: ڈاکٹر اعجاز خان، شعبہ علوم اسلامیہ، عبدالولی خان یونیورسٹی، مردان (سیشن 2018ء-2021ء)

4) زکریا بطرس (Zakaria Botros) کی تصنیف "قضیۃ الناسخ والمنسوخ فی القرآن" کا تنقیدی جائزہ (ایم فل مقالہ) مقالہ نگار: عاقل خان، نگران مقالہ: ڈاکٹر سعید الرحمٰن، معاون نگران: پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر، شعبہ علوم اسلامیہ، عبدالولی خان یونیورسٹی، مردان (سیشن 2018ء-2020ء)

5) قرآن حکیم پر مستشرقین کے شبہات اور ان کے جوابات (ایم اے مقالہ) مقالہ نگار: شائستہ، نگران مقالہ: ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، شعبہ علوم اسلامیہ، عبدالولی خان یونیورسٹی، مردان (سیشن 2011ء)

6) قرآن سے متعلق مستشرقین کے اشکالات اور اعتراضات کا تحقیقی جائزہ (ایم فل مقالہ) مقالہ نگار: محمد قاسم، نگران مقالہ: ڈاکٹر سمیع الحق، شعبہ علوم اسلامیہ، شہید بے نظیر بھٹو یونیورسٹی، شرینگل، دیر بالا (سیشن 2020ء)

AL-AASAR Journal Vol. 3, No. 1 (2026)
Quarterly Research Journal
www. al-aasar.com
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

7) قرآن کریم پر منتخب مستشرقین کے شبہات کا جائزہ-"الانتصار للقرآن" کے تناظر میں: ایک تحقیقی اور تنقیدی مطالعہ (پی ایچ ڈی مقالہ) مقالہ نگار: انوار الحق، نگران مقالہ: ڈاکٹر محمد طاہر، شعبہ علوم اسلامیہ، عبدالولی خان یونیورسٹی، مردان (سیشن 2017ء-2019ء)

8) قرآن کریم سے متعلق عبداللہ عبدالفادی (Abdallah Abd al-Fadi) کے اعتراضات کا تحقیقی جائزہ: ان کی کتاب Is the Quran Infallible? کے حوالے سے (ایم فل مقالہ) مقالہ نگار: ابوذر شاہ، نگران مقالہ: ڈاکٹر جانس خان، شعبہ علوم اسلامیہ، ملاکنڈ یونیورسٹی، چکدرہ، دیر (لوئر) (سیشن 2018ء-2020ء)

9) قرآن کریم کے حوالے سے مستشرقین کے کام کا تحقیقی جائزہ: منتخب اردو تفاسیر کے تناظر میں (ایم فل مقالہ) مقالہ نگار: میمونہ عنایت، نگران مقالہ: ڈاکٹر محمد فیاض، شعبہ علوم اسلامیہ ودینیہ، ہزارہ یونیورسٹی، مانسہرہ (سیشن: 2015ء)

10) قرآنیات میں استشراقی فکر کا ارتقاء: سترہویں اور اٹھارویں صدی کے تناظر میں (ایم فل مقالہ) مقالہ نگار: قدسیہ ہاشمی، نگران مقالہ: ڈاکٹر سعید الحق جدون، شعبہ علوم اسلامیہ ودینیہ، ہزارہ یونیورسٹی، مانسہرہ (سیشن 2020ء-2021ء)

حدیث واصول حدیث سے متعلق لکھے گئے مقالات

11) بخاری شریف پر مستشرقین کے اعتراضات کے جوابات (ایم فل مقالہ) مقالہ نگار: ثناء فاطمہ، نگران مقالہ: ڈاکٹر منظور احمد اعوان، شعبہ علوم اسلامیہ وعربی، گومل یونیورسٹی، ڈیرہ اسماعیل خان، تاریخ تکمیل: 29 اکتوبر 2019ء

12) تدوین حدیث کے بارے میں مستشرقین اور منکرین حدیث کے شبہات میں مماثلت: ایک تحقیقی جائزہ (پی ایچ ڈی مقالہ) مقالہ نگار: عادل خان، نگران مقالہ: ڈاکٹر قاری واحد بخش، شعبہ علوم اسلامیہ وعربی، گومل یونیورسٹی، ڈیرہ اسماعیل خان (سیشن 2013ء) تاریخ مناقشہ: 24 نومبر 2020ء

13) طبقات ابن سعد اور صحیح بخاری کی روشنی میں اہل کتاب سے متعلق تعامل نبوی ﷺ اور اس پر مستشرقین کے تحفظات کا تنقیدی جائزہ (ایم فل مقالہ) مقالہ نگار: محمد اعزاز اللہ، نگران مقالہ: ڈاکٹر عباد الرحمٰن، شعبہ اسلامک/پاک سٹڈیز، زرعی یونیورسٹی، پشاور (سیشن 2012ء-2014ء)

سیرت نبوی ﷺ سے متعلق لکھے گئے مقالات

14) پی ڈی لیسی جانسٹن P. De Lacy Johnston کی کتاب Muhammad and his Power کا شرعی تناظر میں تحقیقی وتنقیدی جائزہ (پی ایچ ڈی مقالہ) مقالہ نگار: اسرار اللہ، نگران مقالہ: ڈاکٹر حافظ صالح الدین، معاون نگران مقالہ: ڈاکٹر کریم داد، شعبہ علوم اسلامیہ، عبدالولی خان یونیورسٹی، مردان (سیشن 2019ء-2021ء)

15) رابرٹ سپنسر (Robert Spencer) کی کتاب The Truth about Muhammad کا علمی تحقیقی اور ناقدانہ جائزہ (ایم فل مقالہ) مقالہ نگار: سعید اختر، نگران مقالہ: پروفیسر ڈاکٹر عطاء الرحمٰن، شعبہ علوم اسلامیہ، ملاکنڈ یونیورسٹی، دیر (پایاں) (سیشن 2010ء-2012ء) سن تکمیل 2014ء

16) سیرت رسول ﷺ پر مستشرقین کے اعتراضات (ایم اے مقالہ) مقالہ نگار: سائرہ نعیم، نگران مقالہ: ڈاکٹر محمد اظہار الحق، شعبہ علوم اسلامیہ وعربی، گومل یونیورسٹی، ڈیرہ اسماعیل خان (سیشن 2005ء-2007ء)

17) سیرت نبوی ﷺ پر Lesley Hazleton (لیزلے ہزلٹن) کے اعتراضات کا تحقیقی جائزہ The First Muslim-The Story of Muhammad کے حوالے سے (پی ایچ ڈی مقالہ) مقالہ نگار: محمد اسلام، نگران مقالہ: ڈاکٹر جانس خان، معاون نگران: پروفیسر ڈاکٹر عطاء الرحمٰن، شعبہ علوم اسلامیہ، ملاکنڈ یونیورسٹی، دیر (پایاں) (سیشن 2015ء-2018ء)

18) سیرت النبی ﷺ اور مستشرقین کا علمی وتنقیدی جائزہ (پی ایچ ڈی مقالہ) مقالہ نگار: دوست محمد خان، نگران مقالہ: پروفیسر ڈاکٹر سعید اللہ قاضی، شعبہ اسلامیات، پشاور یونیورسٹی، پشاور (سیشن 1994ء)

Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

19) سیرت النبی ﷺ پر D.S.Margoliouth (مارگولیتھ) کے اعتراضات کا ایک تحقیقی جائزہ Muhammad (PBUH) and the Rise of Islam کے حوالے سے (پی ایچ ڈی مقالہ) مقالہ نگار: عالیہ شاہ، نگران مقالہ: پروفیسر ڈاکٹر عطاء الرحمن، ملاکنڈ یونیورسٹی، دیر (پایاں) (سیشن 2015ء-2018ء)

20) عصر حاضر میں سیرت طیبہ پر امریکی مستشرق ڈاکٹر سیمی سامسن (Samie Samson) کے اعتراضات کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ (ایم فل مقالہ) مقالہ نگار: امجد خان، نگران مقالہ: ڈاکٹر سعید الرحمن، شعبہ علوم اسلامیہ، عبدالولی خان یونیورسٹی، مردان (سیشن 2016ء-2018ء)

21) مارگولیتھ (David Samuel Margoliouth) کی کتاب The Early Development of Mohammedanism کا تحقیقی جائزہ (ایم فل مقالہ) مقالہ نگار: محمد طارق، نگران مقالہ: ڈاکٹر جانس خان، شعبہ علوم اسلامیہ، ملاکنڈ یونیورسٹی، چکدرہ، دیر پایاں (سیشن 2019ء-2021ء)

22) مستشرقین کے مصادر سیرت کا تحقیقی جائزہ (بی ایس مقالہ) مقالہ نگار: ندا فیاض، نگران مقالہ: ڈاکٹر سعید اختر، شعبہ علوم اسلامیہ، ملاکنڈ یونیورسٹی، چکدرہ، دیر پایاں (سیشن 2014ء-2018ء)

23) نبی کریم ﷺ کی ازدواجی زندگی پر زکریا بطرس (Zakaria Botros) کے اعتراضات کا تنقیدی جائزہ: کتاب "نساء النبی محمد ﷺ" کے تناظر میں (ایم فل مقالہ) مقالہ نگار: سونیا ناز گل، نگران مقالہ: ڈاکٹر گل زار علی، معاون نگران مقالہ: ڈاکٹر سعید الرحمن، شعبہ علوم اسلامیہ، عبدالولی خان یونیورسٹی، مردان (سیشن 2019ء-2021ء)

24) ولیم میور (William Muir) کے اسلام اور پیغمبر اسلام ﷺ پر اعتراضات اور سر سید احمد خان کے جوابات: ایک تحقیقی جائزہ (ایم فل مقالہ) مقالہ نگار: ملازم خان، نگران مقالہ: پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین، شعبہ علوم اسلامیہ و عربی، گومل یونیورسٹی، ڈیرہ اسماعیل خان (سیشن 2014ء-2016ء)

اسلامی فقہ و قانون سے متعلق لکھے گئے مقالات

25) ابن نجیم مصری (Ibn Nujaim) اور ہربرٹ بروم (Herbert Broom) کی فقہی و قانونی (Juristico-Legal) توضیحات کا تقابلی و تجزیاتی مطالعہ: مصلحت عامہ کے حوالے سے (پی ایچ ڈی مقالہ)، مقالہ نگار: انیسہ رحمٰن، نگران مقالہ: ڈاکٹر زینب امین، شعبہ اسلامیات، شہید بے نظیر بھٹو ویمن یونیورسٹی، پشاور (سن داخلہ 2013ء، سن تکمیل 2020ء)

26) این جی کولسن (Noel J. Coulson) کی کتاب A History of Islamic Law کا تحقیقی جائزہ (ایم فل مقالہ) مقالہ نگار: محمد زبیر، نگران مقالہ: پروفیسر ڈاکٹر جانس خان، شعبہ علوم اسلامیہ، ملاکنڈ یونیورسٹی، دیر (پایاں) (سیشن 2017ء-2019ء) تاریخ مناقشہ: 8 ستمبر 2020ء

27) بنیادی قانونی قواعد کی تعبیر واطلاق سے متعلق ہربرٹ بروم (Herbert Broom) کے Legal Maxims اور مجلۃ الاحکام العدلیۃ کے متعلقہ ابواب کا علمی و تقابلی جائزہ (پی ایچ ڈی مقالہ) مقالہ نگار: سلیم خان، نگران مقالہ: پروفیسر ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء، شعبہ اسلامیات، پشاور یونیورسٹی، پشاور (سیشن 2015ء) تاریخ مناقشہ: 6 مئی 2020ء

اسلامی تہذیب و تاریخ سے متعلق لکھے گئے مقالات

28) اسلام کا نظام سیاست اور مستشرقین کی آراء کا تحقیقی جائزہ (ایم فل مقالہ) مقالہ نگار: نور اللہ، نگران مقالہ: ڈاکٹر محمد فخر الدین، شعبہ علوم اسلامیہ و تحقیق، یونیورسٹی آف سائنس و ٹیکنالوجی بنوں، بنوں

29) اسلام میں غلامی کا تصور اور مستشرقین کے اعتراضات کا تنقیدی جائزہ (پی ایچ ڈی مقالہ) مقالہ نگار: آمنہ شریف، نگران مقالہ: ڈاکٹر عبدالقدوس، شعبہ علوم اسلامیہ و تحقیق، یونیورسٹی آف سائنس و ٹیکنالوجی بنوں، بنوں (سیشن 2019ء—2022ء)

30) شیعہ سنی اختلافات کے حوالے سے لیزلے ہزلٹن (Lesley Hazleton) کی آراء کا تحقیقی جائزہ- The Epic Story of The Shia-Sunni Split in Islam After the Prophet کی روشنی میں (ایم فل مقالہ) مقالہ نگار: فہیم زیب، نگران مقالہ: ڈاکٹر جانس خان، شعبہ علوم اسلامیہ، ملاکنڈ یونیورسٹی، دیر (پایاں) (سیشن 2017ء-2019ء)

31) عرب کی تہذیب وثقافت کا مطالعہ: علامہ محمد اسد کی کتاب The Road to Mecca کے تناظر میں(بی ایس مقالہ)مقالہ نگار: گل حنا، نگران مقالہ: ڈاکٹر سعید الحق جدون، شعبہ علوم اسلامیہ ودینیہ، ہزارہ یونیورسٹی، مانسہرہ(سیشن 2018ء-2022ء)

32) مستشرق آرنلڈ (Thomas Walker Arnold) کی کتاب "The Caliphate" کے منتخب ابواب کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ(ایم فل مقالہ)مقالہ نگار: سید شاہ روم شاہ، نگران مقالہ: ڈاکٹر محمد فخر الدین، شعبہ علوم اسلامیہ و تحقیق، یونیورسٹی آف سائنس و ٹیکنالوجی بنوں

33) نظریہ تہذیبی تصادم کے تناظر میں ہن ٹنگٹن (Samuel P. Huntington)اور سید ابوالا علیٰ مودودی کی فکر کا تحقیقی وتقابلی مطالعہ(پی ایچ ڈی مقالہ) مقالہ نگار: عبدالرزاق خان نیازی، نگران مقالہ: پروفیسر ڈاکٹر محمد اظہار الحق، شعبہ علوم اسلامیہ وعربی، گومل یونیورسٹی، ڈیرہ اسماعیل خان(سیشن 2013ء-2016ء)تاریخ مناقشہ: 29 ستمبر 2021ء

اسلامی عقائد و علم الکلام سے متعلق لکھے گئے مقالات

34) بنیادی اسلامی عقائد کے بارے میں نارمن لیو گائسلر (Norman L. Geisler)کے آراء کا تحقیقی جائزہ: Answering Islam: The Crescent in light of the Cross کے حوالے سے(ایم فل مقالہ)مقالہ نگار: عمرواحد، نگران مقالہ: پروفیسر ڈاکٹر جانس خان، شعبہ علوم اسلامیہ، ملاکنڈ یونیورسٹی، دیر(پایاں)(سیشن 2017ء-2019ء)تاریخ مناقشہ: 10 نومبر 2020ء

تصوف سے متعلق لکھے گئے مقالات

35) مارٹن لنگز Martin Lings(محمد ابو بکر سراج الدین)کی کتاب What is Sufism? کا تحقیقی جائزہ(ایم فل مقالہ)مقالہ نگار: راحیلہ اختر، نگران مقالہ: ڈاکٹر عطاء الرحمٰن، شعبہ علوم اسلامیہ، ملاکنڈ یونیورسٹی، چکدرہ، دیر پایاں(سیشن 2015ء-2017ء)

متفرقات مقالات

36) آمنہ ودود کی نسوانی دینی تحریک اوران کی کتاب "Quran and Women"کا تنقیدی مطالعہ(ایم فل مقالہ)مقالہ نگار: فاطمہ نواب، نگران مقالہ: پروفیسر ڈاکٹر عطاء الرحمٰن، شعبہ علوم اسلامیہ، ملاکنڈ یونیورسٹی، دیر(پایاں)، (سیشن 2018-2020)

37) استشراقی فکر کے تعاقب میں علامہ اقبال کا کردار: اردو منظوم کلام کے تناظر میں (ایم فل مقالہ) مقالہ نگار: اقصیٰ قریشی، نگران مقالہ: ڈاکٹر حافظ عبدالمجید، شعبہ علوم اسلامیہ وعربی، گومل یونیورسٹی، ڈیرہ اسماعیل خان(سیشن 2017-2019)تاریخ مناقشہ: 29 جون 2020ء

38) اسلام فوبیا (Islamophobia)کی اساسی اور تاریخی تشکیل: نائن الیون کے تناظر میں تجزیاتی مطالعہ(پی ایچ ڈی مقالہ)، مقالہ نگار: خدیجہ عزیز، نگران مقالہ: پروفیسر ڈاکٹر ضیاء اللہ الازہری، شعبہ اسلامیات، پشاور یونیورسٹی، پشاور(سیشن 2013ء)

39) اکیسویں صدی میں رد استشراق سے متعلق پاکستان میں موجود لٹریچر کا تنقیدی جائزہ(ایم فل مقالہ)مقالہ نگار: ضیاء الرحمٰن فاروقی، نگران مقالہ: پروفیسر ڈاکٹر محمد عبداللہ عابد، شعبہ علوم اسلامیہ، قرطبہ یونیورسٹی آف سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی، ڈیرہ اسماعیل خان(سیشن 2017ء-2020ء)

40) برصغیر پاک وہند کے مسلمانوں کی دینی فکر پر تحریک استشراق کے اثرات کا عملی وتاریخی جائزہ(ایم فل مقالہ)مقالہ نگار: محمد اکرم، نگران مقالہ: ڈاکٹر منظور احمد اعوان، شعبہ علوم اسلامیہ، قرطبہ یونیورسٹی آف سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی، ڈیرہ اسماعیل خان، تاریخ مناقشہ: 26 دسمبر 2019ء

41) برصغیر کے مسلم مفکرین کا مطالعہ "فکر مغرب": منتخب کتب کا تجزیاتی مطالعہ (ایم فل مقالہ) مقالہ نگار: صداقت خان، نگران مقالہ: ڈاکٹر عطاء اللہ، شعبہ علوم اسلامیہ ودینیہ، ہری پور یونیورسٹی، یونیورسٹی(سیشن 2021ء)

42) تحریک استشراق کے برصغیر پاک وہند کے مسلمانوں پر فکری اثرات(ایم فل مقالہ)مقالہ نگار: حافظ عبیداللہ، نگران مقالہ: ڈاکٹر منظور احمد اعوان، شعبہ علوم اسلامیہ، قرطبہ یونیورسٹی آف سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی، ڈیرہ اسماعیل خان(سیشن 2015ء-2017ء)تاریخ مناقشہ: 10 فروری 2018ء

43) ڈیوڈ اے کنگ (David A. King)کی کتاب "World maps for finding the direction and distance to Mecca: Innovation and tradition in Islamic Studies" کے مباحث کا عمومی مطالعہ(ایم فل مقالہ)مقالہ نگار: فراست بیگم، نگران مقالہ: ڈاکٹر اظاہر خان، شعبہ علوم اسلامیہ، عبدالولی خان یونیورسٹی، مردان(سیشن 2017ء-2019ء)

AL-AASAR Journal Vol. 3, No. 1 (2026)
Quarterly Research Journal Online ISSN: 3006-693X
www. al-aasar.com Print ISSN: 3006-6921

44) رابرٹ سپنسر (Robert Spencer) کی کتاب The Truth about Muhammad کا علمی تحقیقی اور ناقدانہ جائزہ (ایم فل مقالہ) مقالہ نگار: سعید اختر، نگران مقالہ: پروفیسر ڈاکٹر عطاء الرحمن، شعبہ علوم اسلامیہ، ملاکنڈ یونیورسٹی، دیر (پایاں) (سیشن 2010ء-2012ء) سن تکمیل 2014ء

45) رچرڈ ڈاکنز (Richard Dawkins) کی کتاب "دی گاڈ ڈیلوژن" (The God Delusion) کا تحقیقی جائزہ (ایم فل مقالہ) مقالہ نگار: آیاز اللہ، نگران مقالہ: پروفیسر ڈاکٹر عطاء الرحمن، شعبہ علوم اسلامیہ، ملاکنڈ یونیورسٹی، دیر (پایاں) (سیشن 2018ء-2020ء)

46) زکریا بطرس (Zakaria Botros) کی تصنیف "قضیۃ الناسخ والمنسوخ فی القرآن" کا تنقیدی جائزہ (ایم فل مقالہ) مقالہ نگار: عاقل خان، نگران مقالہ: ڈاکٹر سعید الرحمن، معاون نگران: پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر، شعبہ علوم اسلامیہ، عبدالولی خان یونیورسٹی، مردان (سیشن 2018ء-2020ء)

47) سپین میں اسلام کے دینیاتی اور سماجی مطالعات کا مغربی فکر پر اثرات کا علمی جائزہ (ایم فل لیڈنگ ٹو پی ایچ ڈی مقالہ) مقالہ نگار: روح اللہ، نگران مقالہ: پروفیسر ڈاکٹر مشتاق احمد، شعبہ اسلامیات، پشاور یونیورسٹی، پشاور (سیشن 2012ء-2020ء)

48) سیرت رسول ﷺ پر مستشرقین کے اعتراضات (ایم اے مقالہ) مقالہ نگار: سائرہ نعیم، نگران مقالہ: ڈاکٹر محمد اظہار الحق، شعبہ علوم اسلامیہ و عربی، گومل یونیورسٹی، ڈیرہ اسماعیل خان (سیشن 2005ء-2007ء)

49) سیرت نبوی ﷺ پر Lesley Hazleton (لیزلے ہزلٹن) کے اعتراضات کا تحقیقی جائزہ The First Muslim-The Story of Muhammad کے حوالے سے (پی ایچ ڈی مقالہ) مقالہ نگار: محمد اسلام، نگران مقالہ: ڈاکٹر جانس خان، معاون نگران: پروفیسر ڈاکٹر عطاء الرحمن، شعبہ علوم اسلامیہ، ملاکنڈ یونیورسٹی، دیر (پایاں) (سیشن 2015ء-2018ء)

50) سیرت النبی ﷺ اور مستشرقین کا علمی و تنقیدی جائزہ (پی ایچ ڈی مقالہ) مقالہ نگار: دوست محمد خان، نگران مقالہ: پروفیسر ڈاکٹر سعید اللہ قاضی، شعبہ اسلامیات، پشاور یونیورسٹی، پشاور (سیشن 1994ء)

51) سیرت النبی ﷺ پر D.S.Margoliouth (مارگولیتھ) کے اعتراضات کا ایک تحقیقی جائزہ Muhammad (PBUH) and the Rise of Islam کے حوالے سے (پی ایچ ڈی مقالہ) مقالہ نگار: عالیہ شاہ، نگران مقالہ: پروفیسر ڈاکٹر عطاء الرحمن، ملاکنڈ یونیورسٹی، دیر (پایاں) (سیشن 2015ء-2018ء)

52) شیعہ سنی اختلافات کے حوالے سے لیزلے ہزلٹن (Lesley Hazleton) کی آراء کا تحقیقی جائزہ-The Epic Story of The Shia-Sunni Split in Islam After the Prophet کی روشنی میں (ایم فل مقالہ) مقالہ نگار: فہیم زیب، نگران مقالہ: ڈاکٹر جانس خان، شعبہ علوم اسلامیہ، ملاکنڈ یونیورسٹی، دیر (پایاں) (سیشن 2017ء-2019ء)

53) طبقات ابن سعد اور صحیح بخاری کی روشنی میں اہل کتاب سے متعلق تعامل نبوی ﷺ اور اس پر مستشرقین کے تحفظات کا تنقیدی جائزہ (ایم فل مقالہ) مقالہ نگار: محمد اعزاز اللہ، نگران مقالہ: ڈاکٹر عباد الرحمن، شعبہ اسلامک/پاک سٹڈیز، زرعی یونیورسٹی، پشاور (سیشن 2012ء-2014ء)

54) عرب کی تہذیب و ثقافت کا مطالعہ: علامہ محمد اسد کی کتاب The Road to Mecca کے تناظر میں (بی ایس مقالہ) مقالہ نگار: گل حنا، نگران مقالہ: ڈاکٹر سعید الحق جدون، شعبہ علوم اسلامیہ و دینیہ، ہزارہ یونیورسٹی، مانسہرہ (سیشن 2018ء-2022ء)

55) عصر حاضر میں سیرت طیبہ پر امریکی مستشرق ڈاکٹر سیمی سامسن (Samie Samson) کے اعتراضات کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ (ایم فل مقالہ) مقالہ نگار: امجد خان، نگران مقالہ: ڈاکٹر سعید الرحمن، شعبہ علوم اسلامیہ، عبدالولی خان یونیورسٹی، مردان (سیشن 2016ء-2018ء)

56) فاطمہ مرنیسی (Fatema Mernissi) کی فکر اسلامی سے متعلق آراء کا تجزیاتی مطالعہ (پی ایچ ڈی مقالہ) مقالہ نگار: بشریٰ بی بی، نگران مقالہ: ڈاکٹر جنید اکبر، شعبہ علوم اسلامیہ و دینیہ، ہری پور یونیورسٹی، ہری پور (سیشن 2021ء)

57) کیرن آرم سٹرانگ (karen Armstrong) کی اسلام پر لکھی گئی کتب کا تنقیدی جائزہ (ایم فل مقالہ) مقالہ نگار: عابدہ بی بی، نگران مقالہ: ڈاکٹر آیاز خان، شعبہ علوم اسلامیہ و دینیہ، ہزارہ یونیورسٹی، مانسہرہ (سیشن 2008ء)

Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

موضوع کے لحاظ سے مقالات کی تعداد

خیبر پختونخوا میں استشراق کے موضوع پر لکھے گئے مقالات کا موضوعاتی جائزہ لیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ سب سے زیادہ مقالات سیرتِ نبوی ﷺ کے حوالے سے تحریر کیے گئے ہیں، جن کی تعداد 11 ہے۔ دوسرے نمبر پر قرآن و تفسیر کا موضوع ہے، جس پر 10 مقالات لکھے گئے ہیں۔ اس کے بعد اسلامی تہذیب و تاریخ کے موضوع پر 6 مقالات تحریر کیے گئے ہیں۔

حدیث اور اسلامی فقہ و قانون کے موضوعات پر بالترتیب 3، 3 مقالات لکھے گئے ہیں۔ اسی طرح اسلامی عقائد و علمِ کلام اور تصوف کے موضوعات پر ایک، ایک مقالہ تحریر کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں، متفرق موضوعات کے تحت مجموعی طور پر 12 مقالات شامل ہیں، جن کی تفصیل ذیل میں دیے گئے جدول میں پیش کی گئی ہے۔

جدول: 1

نمبر شمار	موضوع	تعداد مقالات
1	قرآن و تفسیر	10
2	حدیث و اصول حدیث	3
3	سیرت نبوی ﷺ	11
4	اسلامی فقہ و قانون	3
5	اسلامی تہذیب و تاریخ	6
6	اسلامی عقائد و علم الکلام	1
7	تصوف	1
8	متفرقات	12

ڈگری پروگرام کے اعتبار سے مقالات کی تعداد

خیبر پختونخوا کے جامعات میں استشراق کے موضوع پر تحریر کیے گئے تحقیقی مقالات میں ایم فل کی سطح پر سب سے زیادہ مقالات لکھے گئے ہیں، جن کی تعداد 28 ہے۔ اس کے بعد پی ایچ ڈی کی سطح کا نمبر آتا ہے، جہاں 15 مقالات تحریر کیے گئے ہیں۔ جبکہ ایم اے اور بی ایس کی سطح پر بالترتیب 2، 2 مقالات تحریر کیے گئے ہیں۔ تفصیلات ذیل میں دیے گئے جدول میں ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔

جدول: 2

نمبر شمار	ڈگری	تعداد مقالات
1	پی ایچ ڈی	15
2	ایم فل	28
3	ایم اے	2
4	بی ایس	2

جامعات کے تعداد مقالات کے اعتبار سے درجہ بندی

خیبر پختونخوا کے جامعات میں استشراق کے موضوع پر لکھے گئے تحقیقی مقالات کی تعداد کے اعتبار سے یونیورسٹی آف ملاکنڈ پہلے نمبر پر ہے، جہاں اس موضوع پر مجموعی طور پر 12 مقالات لکھے گئے ہیں۔ عبدالولی خان یونیورسٹی مردان دوسرے نمبر پر ہے، جہاں 8 مقالات تحریر کیے گئے ہیں، جبکہ گومل یونیورسٹی، ڈیرہ اسماعیل خان تیسرے نمبر پر ہے، جہاں استشراق کے موضوع پر 6 مقالات لکھے گئے ہیں۔ دیگر جامعات میں استشراق کے حوالے سے لکھے گئے تحقیقی مقالات کی تفصیلات ذیل میں دیے گئے جدول میں ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔

Vol. 3, No. 1 (2026)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

جدول:3

تعداد مقالات	یونیورسٹی	نمبر شمار
12	یونیورسٹی آف ملاکنڈ	1
8	عبدالولی خان یونیورسٹی مردان	2
6	گومل یونیورسٹی، ڈیرہ اسماعیل خان	3
5	یونیورسٹی آف پشاور	4
4	ہزارہ یونیورسٹی	5
3	یونیورسٹی آف سائنس و ٹیکنالوجی بنوں	6
3	قرطبہ یونیورسٹی آف سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی (ڈیرہ اسماعیل خان کیمپس)	7
2	یونیورسٹی آف ہری پور	8
1	شہید بے نظیر بھٹو یونیورسٹی، شرینگل (دیر اپر)	9
1	ایگر کلچر یونیورسٹی پشاور	10
1	یونیورسٹی آف سوات	11
1	شہید بے نظیر بھٹو ویمن یونیورسٹی، پشاور	12

نتائج تحقیق

زیر نظر تحقیق کے ذریعے خیبر پختونخوا کی جامعات میں استشراق کے موضوع پر تحریر کیے گئے تحقیقی مقالات کا توضیحی اور موضوعاتی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔اس مطالعے سے واضح ہوتا ہے کہ صوبے کی مختلف جامعات میں استشراق ایک مستقل علمی و تحقیقی موضوع کے طور پر زیرِ مطالعہ رہا ہے اور اس کے مختلف پہلوؤں پر ایم اے، ایم فل، پی ایچ ڈی اور بی ایس کی سطح پر تحقیقی کام انجام دیا گیا ہے۔ان تحقیقات میں مستشرقین کے افکار و نظریات، ان کے علمی مناہج، اسلام اور اسلامی مصادر کے بارے میں ان کے اعتراضات، نیز ان اعتراضات کے علمی و تحقیقی جوابات کو مختلف زاویوں سے موضوعِ بحث بنایا گیا ہے۔اس طرح خیبر پختونخوا کی جامعات میں استشراقی مطالعات کا ایک قابلِ ذکر علمی ذخیرہ وجود میں آ چکا ہے، جو اسلامی علوم کے مختلف شعبوں میں ہونے والی تحقیقی سرگرمیوں کی عکاسی کرتا ہے۔

موضوعاتی اعتبار سے تحقیق کے نتائج سے معلوم ہوتا ہے کہ خیبر پختونخوا کی جامعات میں استشراق کے حوالے سے سب سے زیادہ توجہ سیرتِ نبوی ﷺ کے موضوع پر دی گئی ہے، جس کے تحت 11 تحقیقی مقالات سامنے آئے ہیں۔اس کے بعد قرآن و تفسیر کا موضوع ہے، جس پر 10 مقالات تحریر کیے گئے ہیں۔اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مستشرقین کی جانب سے قرآنِ کریم اور سیرتِ رسول ﷺ سے متعلق پیش کیے گئے افکار، اعتراضات اور شبہات نے مسلم محققین کی خاص توجہ حاصل کی ہے۔اس کے بعد اسلامی تہذیب و تاریخ کے موضوع پر 6 مقالات، جبکہ حدیث و اصولِ حدیث اور اسلامی فقہ و قانون کے موضوعات پر بالترتیب 3، 3 مقالات تحریر کیے گئے ہیں۔اسلامی عقائد و علم الکلام اور تصوف کے موضوعات پر ایک، ایک مقالہ سامنے آیا ہے، جب کہ دیگر متنوع موضوعات کے تحت 12 تحقیقی مقالات شامل ہیں۔اس موضوعاتی تنوع سے یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ خیبر پختونخوا میں استشراق پر ہونے والی تحقیق کسی ایک شعبۂ علم تک محدود نہیں رہی، بلکہ قرآن، حدیث، سیرت، فقہ، قانون، تاریخ، تہذیب، عقائد، تصوف اور دیگر متعلقہ مباحث تک پھیلی ہوئی ہے۔

ڈگری پروگرام کے اعتبار سے تحقیق کے نتائج یہ ظاہر کرتے ہیں کہ استشراق کے موضوع پر سب سے زیادہ تحقیقی کام ایم فل کی سطح پر ہوا ہے، جہاں 28 مقالات تحریر کیے گئے۔اس کے بعد پی ایچ ڈی کی سطح پر 15 تحقیقی مقالات سامنے آئے، جبکہ ایم اے اور بی ایس کی سطح پر بالترتیب 2،2 مقالات تحریر کیے گئے ہیں۔اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خیبر پختونخوا کی جامعات میں استشراق کے موضوع پر باقاعدہ اور تخصصی نوعیت کی تحقیق کا زیادہ رجحان ایم فل اور پی ایچ ڈی کی سطح پر رہا ہے۔خصوصاً ایم فل کے تحقیقی مقالات کی نسبتاً زیادہ تعداد اس امر کی غمازی کرتی ہے کہ استشراق اسلامیات کے طلبہ کے لیے اعلیٰ تحقیقی سطح پر ایک اہم موضوع کی حیثیت رکھتا ہے، جب کہ پی ایچ ڈی کی سطح پر بھی اس کے مختلف تخصصی اور جزوی پہلوؤں پر قابلِ ذکر تحقیقی کام کیا گیا ہے۔

AL-AASAR Journal — Vol. 3, No. 1 (2026)
Quarterly Research Journal — Online ISSN: 3006-693X
www. al-aasar.com — Print ISSN: 3006-6921

جامعات کے اعتبار سے تحقیق کے نتائج میں نمایاں تفاوت سامنے آتا ہے۔ دستیاب تحقیقی مواد کے مطابق یونیورسٹی آف ملاکنڈ میں استشراق کے موضوع پر سب سے زیادہ، یعنی 12 تحقیقی مقالات تحریر کیے گئے ہیں۔ اس کے بعد عبدالولی خان یونیورسٹی مردان میں 8، جبکہ گومل یونیورسٹی، ڈیرہ اسماعیل خان میں 6 مقالات سامنے آئے ہیں۔ یونیورسٹی آف پشاور میں 5، ہزارہ یونیورسٹی میں 4، یونیورسٹی آف سائنس و ٹیکنالوجی بنوں اور قرطبہ یونیورسٹی آف سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی میں 3، 3، جبکہ یونیورسٹی آف ہری پور میں 2 مقالات تحریر کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ شہید بے نظیر بھٹو یونیورسٹی شرینگل، زرعی یونیورسٹی پشاور، یونیورسٹی آف سوات اور شہید بے نظیر بھٹو ویمن یونیورسٹی پشاور میں بھی استشراق کے موضوع پر تحقیقی کام سامنے آیا ہے۔ اس مجموعی صورتِ حال سے واضح ہوتا ہے کہ استشراقی مطالعات کا دائرہ صوبے کی مختلف جامعات تک پھیلا ہوا ہے، تاہم تحقیقی سرگرمی کی شدت تمام جامعات میں یکساں نہیں ہے۔

زیرِ مطالعہ مقالات کے توضیحی جائزے سے یہ بھی سامنے آتا ہے کہ خیبر پختونخوا کی جامعات میں تحقیق کا ایک نمایاں حصہ مخصوص مستشرقین اور ان کی تصانیف کے تنقیدی مطالعے پر مشتمل ہے۔ مختلف محققین نے ڈیوڈ سیموئل مار گولیتھ، ولیم میور، رابرٹ اسپنسر، لیزلے ہزلٹن، زکریا بطرس، این جی کولسن، تھامس واکر آرنلڈ، مارٹن لنگز، کیرن آرمسٹرانگ اور دیگر اہلِ قلم کی تصانیف اور افکار کو موضوعِ تحقیق بنایا ہے۔ اسی طرح بعض تحقیقات میں مستشرقین کے عمومی مناہج، ان کے اعتراضات اور اسلامی مصادر کے بارے میں ان کے طرزِ استدلال کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ صوبے میں استشراق پر ہونے والی تحقیق میں عمومی نظری مباحث کے ساتھ ساتھ شخصیات اور تصانیف پر مرکوز تخصصی مطالعات کا رجحان بھی موجود ہے۔

تحقیق کے مجموعی جائزے سے یہ امر بھی واضح ہوتا ہے کہ خیبر پختونخوا کی جامعات میں استشراق کے موضوع پر ہونے والی تحقیقات کی ایک بڑی جہت تنقیدی و تقابلی مطالعہ ہے۔ متعدد مقالات میں مستشرقین کے پیش کردہ نظریات یا اعتراضات کو اسلامی مصادر، تفاسیر، کتبِ حدیث، سیرت کے مصادر اور فقہی و تاریخی لٹریچر کی روشنی میں پرکھا گیا ہے، جبکہ بعض تحقیقات میں مغربی اور اسلامی علمی روایت کے مابین تقابلی مطالعہ بھی کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بعض مقالات میں استشراق کے فکری اثرات، ردِ استشراق کے رجحانات اور برصغیر کے مسلم مفکرین پر اس کے اثرات کو بھی موضوعِ بحث بنایا گیا ہے۔ یوں یہ تحقیقی سرمایہ محض مستشرقین کے اعتراضات کے تعاقب تک محدود نہیں، بلکہ استشراق کے علمی، فکری، تاریخی اور تہذیبی پہلوؤں کا احاطہ بھی کرتا ہے۔

تاہم اس جائزے سے یہ بھی محسوس ہوتا ہے کہ خیبر پختونخوا کی جامعات میں استشراق پر ہونے والی تحقیقات میں بعض موضوعات نسبتاً زیادہ زیرِ بحث آئے ہیں، جبکہ بعض اہم اور معاصر جہات پر مزید منظم تحقیق کی گنجائش موجود ہے۔ خصوصاً مختلف جامعات میں پہلے سے کیے گئے تحقیقی کام کو یکجا کر کے استشراقی مطالعات کی تاریخ، تحقیقی مناہج، موضوعاتی رجحانات، مستشرقین کے انتخاب، مصادرِ تحقیق اور نتائج کا تقابلی و تجزیاتی مطالعہ مستقبل کی تحقیق کے لیے مفید سمتیں فراہم کر سکتا ہے۔ اسی طرح قدیم مستشرقین کے ساتھ ساتھ معاصر ریویژنِسٹ، قرآنک اسٹڈیز، اسلامی تاریخ، مقدس جغرافیہ، مخطوطات، آثارِ قدیمہ اور بین العلومی مطالعات سے وابستہ مغربی محققین کے افکار کا بھی زیادہ منظم انداز میں جائزہ لیا جا سکتا ہے۔

مجموعی طور پر زیرِ نظر تحقیق سے یہ نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ خیبر پختونخوا کی جامعات میں استشراق ایک اہم اور مسلسل ارتقا پذیر تحقیقی موضوع کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس موضوع پر مختلف تعلیمی سطحوں اور متعدد جامعات میں ہونے والے تحقیقی کام نے قرآن و تفسیر، حدیث، سیرت، فقہ و قانون، اسلامی تاریخ و تہذیب، عقائد، تصوف اور دیگر متعلقہ شعبوں میں ایک قابلِ قدر علمی سرمایہ فراہم کیا ہے۔ تاہم اس منتشر علمی سرمایہ کو منظم اشاریے، موضوعاتی درجہ بندی اور توضیحی تعارف کی صورت میں یکجا کرنا اس لیے بھی اہم ہے کہ اس کے ذریعے نہ صرف ماضی میں ہونے والی تحقیقی کاوشوں کی نشاندہی ممکن ہوتی ہے بلکہ مستقبل کے محققین کے لیے نئے موضوعات، تحقیقی خلا اور مزید کام کے امکانات بھی واضح ہوتے ہیں۔ زیرِ نظر توضیحی اشاریہ اسی مقصد کے تحت خیبر پختونخوا کی جامعات میں استشراق کے موضوع پر ہونے والی تحقیقی سرگرمیوں کا ایک منظم اور اجمالی علمی نقشہ پیش کرتا ہے۔

حوالہ جات

---

[1]: لسان العرب، ابوالفضل جمال الدین محمد بن مکرم ابن منظور الافریقی، جلد: ۱۰، صفحہ: ۱۷۳، نشر ادب الحوزۃ، قُم، ایران (۱۴۰۵ھ)

[2] : The Oxford Dictionary of English, Vol:2,Page:200,The Biological Society

[3]: الاستشراق رسالۃ الاستعمار، ڈاکٹر محمد ابراہیم الفیومی، صفحہ: ۱۴۲، دار الفکر العربی، قاہرہ، مصر (۱۹۹۳ء)

[4] : The western image and western studies of Islam, Maxime Rodinson, Edited by C.E. Bosworth, Joseph Schcht, Oxford University Press, (2nd Edition, 1979)

AL-AASAR Journal
Vol. 3, No. 1 (2026)
Quarterly Research Journal
www. al-aasar.com
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

[5]: اضوا علی الاستشراق والمستشرقین، ڈاکٹر محمد احمد دیاب، صفحہ: ۱۰، دار المنار، قاہرہ، مصر (۱۹۸۹ء)

[6]: الاستشراق والتاریخ الاسلامی، ڈاکٹر فاروق عمر فوزی، صفحہ: ۳۰، الاہلیۃ للنشر والتوزیع، عمان، اُردن (الطبعۃ الاولیٰ: ۱۹۹۸ء)

[7]: ایضاً، صفحہ: ۹